سوال

(502) کون ساکافروارثت سے محروم ہوتا ہو ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ اگرایک شریک (برادرعینی)اپنے شرکاء سے ایک ہی شہرمی بذریعہ مراسلہ رجسٹری شدہ یہ پوچھے کہ "مین مشترکہ جائیداد سے اپنان حصہ بذریعہ تقسیم علیحدہ کرنا چاہتا ہوں اوراس میں جو حصص شرعیہ ہماری والدہ اور ہمشیرہ کے ہیں وہ بجنسہا آپ ان کے حوالے کردیں گے یا حسب رواج زیندارہ انھیں خرچ وگزارہ دیں گے ؟ اس مراسلے کا جواب اگر آُنے تین دن کے اندرنہ دیا تو آپ کی خاموشی کومیں جن معنوں میں محمول کروں گا مجازہوں گا ۔"کیا مکتوب الیھم کا سکوت بعد انقضاء معینہ یا تقریباگیارہ ماہ زائد عمرو کے انکار عمد(آیت شریفہ ورثہ) مفھوم ہوکروہ کاتب ورثہ سے محروم ہوسکتے ہیں جس حال میں کہ وہ بے اولاد مرجائے ؟

2۔ حدیث شریف میں آیا ہے ۔

(لایرث المسلم الکافرالخ) (صحيح البخاري رقم الحديث (4032) صحيح مسلم رقم الحديث (1614) صحيح البخاري رقم الحديث (4032) صحيح مسلم رقم الحديث (1614)

(کافرمومن کا وارث نہیں ہوگا)

کیااس سے :

"لایرث المشرک المؤمن ۔"

(مشرک مومن کا وارث نہ ہوگا) استنباط ہوسکتا ہے جس حال میں کہ ہردونوں کافرومشرک کا انجام خلودفی النارہے ؟

3۔ کیاکوئی فرداہل السنۃ والجماعت اپنے ورثامیں سے اہل البدعۃ کو بحکم آیت شریفہ "وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ"

(اورگناہ اورزیادتی پرایک دوسرے کی مدنہ کرو)

محروم الارث کرسکتا ہے ؟

4۔ کیاحدیث :

"الدالُ عَلَى الخَيرِ كفاعِلِهِ" (سنن الترمذی رقم الحديث (2670)

(بھلائی کی طرف راہنمائی کرنے والابھلائی کرنے والے کی طرح ہے) کاقضیہ سالبہ "الدالُ عَلَى الخَيرِ (شر) كَفَاعِلِهِ" درست ہوکراس سے بتدعہ ورثہ کا محروم الاوث ہونا تخریج ہوسکتا ہے ؟

5۔ اگر ورثا بنیت فریب وہی اپنے مورث کے ظاہری طور پر اپنے بتدعانہ اعمال کی اصلاح کر چھوڑیں مگر عقائد بدستور ویسے ہی ہوں تو کیا وہ مورث بخیال حفظ ماتقدم یا علی طریق الاحتیاط ان کو مطلقاً محروم الارث کرنے کی وصیت کرنے پر معذور ہو سکتا ہے؟

6۔ کیا ایک موصی بے اولاد وصیت مشروط بدیں مضمون کر سکتا ہے کہ جب تک میں زندہ رہوں گا مالک وقابض رہوں گا اور بعد میری موت کے فلاں فلاں مالک وقابض متصور ہوں اور کہ اس وصیت کا عمل درآمد بشرط نہ پیدا ہونے میری اولاد کے ہوگا اور بروقت پیدا ہونے میری اولاد کے یہ وصیت کالعدم سمجھی جائے یا موصی لھم میں کوئی نقص پاکر اوران کی جگہ مقرر کرسکتا ہے؟

راقم الحروف: خاکسار سعد اللہ خان (5/صفر 1335ھ) پتہ نقل نویس انگریزی محکمہ سیشن جج متصل کال پنجاب ملتان

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ مکتوب الیھم صورت مصرحہ سوال میں کاتب کے ترکہ سے محروم نہیں ہوسکتے جب تک کہ وہ اپنے آپ کو دین حق (اسلام) سے انکار کر کے دوسرے کسی دین (یہودیت نصرانیت، مجوسیت وغیرہ) میں داخل نہ کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

2۔ حدیث شریف مذکور میں کافر سے ایسا شخص مراد ہے جو اسلام سے منکر ہے اور کسی غیر دین میں داخل ہے خلود فی النار احکام آخرت سے ہے اور حدیث احکام دنیا سے تعلق رکھتی ہے۔

3۔ محروم الارث نہیں کرسکتا جب تک کہ اہل البدعۃ اپنے آپ کو اسلام سے منکر ہو کر کسی غیر دین میں داخل نہ کردیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

4۔ محروم الارث ہونا تخریج نہیں ہو سکتا جب تک کہ مبتدعہ ورثہ اپنے آپ کو اسلام سے منکر ہو کر کسی غیر دین میں داخل نہ کردیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

5۔ محروم الارث کرنے کی وصیت کرنے پر معذور نہیں ہو سکتا جب تک کہ شروط مصرحہ جوابات سابقہ متحقق نہ ہو جائے واللہ تعالیٰ اعلم۔

6۔ وصیت مشروط بدیں مضمون کر سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ: 741